فتوحاتِ مکیّہ

شیخِ اکبر محی الدّین ابنِ عربی قدسّ سرّہ



اردو ترجمہ و تقدیم

پیر سیّد محمد فاروق القادری

حقائق و معارفِ الٰہیہ اور علوم و اسرارِ ربّانیہ کی شہرۂ آفاق کتاب

فتوحاتِ مکیّہ

شیخِ اکبر محی الدّین ابنِ عربی قدس سرہ

اردو ترجمہ و تقدیم

پیر سیّد محمد فاروق القادری

دار العلم والمعرفۃ

خانقاہ قادریہ شاہ آباد شریف، گڑھی اختیار خان

ضلع رحیم یار خان

اس فرشتے کی طرف دیکھو جو تمہارے ساتھ طواف کر رہا ہے اور اس وقت تمہارے پہلو میں کھڑا ہے میں نے اس کی طرف دیکھا تو وہ اپنے مسکن کی طرف لوٹا اور اپنے بلند و بالا جثّے کے ساتھ مجھ سے پرے ہٹ گیا میں خوشی سے ہنس پڑا اور بے ساختہ میری زبان پر یہ شعر جاری ہو گئے۔

یَا کَعْبَةُ طَافَ بِهَا الْمُرْسَلُوْن
مِنْ بَعْدِ مَا طَافَ بِهَا الْمُكْرَمُوْن

''اے کعبہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے صاحبِ تکریم لوگ تیرا طواف کرتے آئے ہیں''۔

ثُمَّ اَتٰی مِنْ بَعْدِهِمْ عَالَمٌ
طَافُوْا بِهَا مِنْ بَيْنِ عَالٍ وَدُوْنُ

''پھر اس کے بعد کئی اہلِ جہان آئے جو طواف کرتے رہے ان میں اعلیٰ و ادنیٰ ہر قسم کے لوگ شامل تھے''۔

اَنْزَلَهَا مَثَلًا اِلٰى عَرْشِهٖ
وَنَحْنُ حَافُّوْنَ لَهَا مُكْرَمُوْن

''اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو زمین پر بمنزلہ اپنے تخت کے اتارا ہے ہم اس کے گرداگرد تعظیم و تکریم بجالاتے آئے ہیں''۔

فَاِنْ يَقُلْ اَعْظَمُ حَآفٍ بِهٖ
اِنِّىْ اَنَا خَيْرٌ فَهَلْ تَسْمَعُوْن

''اگر کعبے کی تعظیم و توقیر کرنے والا کوئی بزرگ ترین انسان یہ کہے کہ میں کعبے سے افضل ہوں تو کیا تم اس کی بات سنو گے''؟

طلب کرتے رہو کہ تمہیں میرا لقا نصیب ہو اور ترقی کر سکو۔ مگر اپنی طلب میں دائرۂ ادب کے اندر رہو اور طلب کے آغاز میں اپنے مذہب (اسلام) پر قائم رہو' اپنے آپ اور مجھ میں امتیاز رکھو' اس لیے کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے اپنے آپ کو ہی دیکھو گے' صفتِ اشتراک میں کھڑے رہو ورنہ بندہ رہو اور کہو کہ "دریافت کی دریافت سے عاجز ہو جانا ہی دریافت ہے" اس سے تم عتیق (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے مل جاؤ گے اور صدیقیت کے بلند مرتبہ کو حاصل کر لو گے۔

نازو نیاز:

پھر مجھے فرمایا کہ میرے حضور سے نکل جاؤ تمہارے جیسا آدمی ہمارے حضور کے لائق نہیں ہے۔ میں ایک دھتکارے ہوا انسان کی طرح وہاں سے نکلا تو حاضرین میں سے ایک کی چیخ نکلی۔ پھر ارشاد ہوا:

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۙ

"اسے مجھ پر چھوڑ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا"۔ [مدثر : ۱۱]

پھر فرمایا اسے واپس لاؤ' مجھے لوٹایا گیا اور ایک ہی لمحے کے اندر میں حضورِ بارگاہ میں حاضر تھا یوں معلوم ہوا گویا میں اس کے شہودِ فرش سے ہلا ہی نہیں تھا اور نہ اس کے حضور وجود سے الگ ہوا تھا۔

پھر فرمایا وہ شخص کیونکر میرے حریم حضور میں داخل ہو سکتا ہے جو اس خدمت کے لائق ہی نہیں اگر تمہارے پاس وہ عزت و سعادت نہ ہوتی جو خدمت کا تقاضا کرتی ہے تو میں تجھے اپنے حضور میں کبھی قبول نہ کرتا اور تمہیں پہلی نگاہ میں ہی پھینک دیتا' اب تم میری بارگاہ حضور میں ہو' میں نے اس بارے میں